© rasailojaraid.com

دریں اثناء دنیا بھر میں بہت تیزی سے تبلیغ کے اسکول کھلنے شروع ہوگئے ہیں۔ صرف ایشیا اور جزائر بحرالکاہل میں ایسے اسکولوں کی تعداد 40 سے زائد ہے جو گذشتہ تین برسوں میں ہندوستان، فلپائن، انڈونیشیا، تھائی لینڈ، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں قائم ہوئے ہیں۔ شادی شدہ جوڑوں کے ساتھ ساتھ چھوٹے کلیسیائی حلقوں اور جغرافیائی ہمسایہ گروپوں کو بھی تبلیغ عیسائیت کی تربیت دی جا رہی ہے۔

تبلیغ کے بارے میں بیداری عام کرنے کے لیے عالمی سطح کے ایک مجلے میں نیوز سروس کا آغاز کیا گیا ہے۔ یہ مجلہ سات زبانوں میں شائع ہوتا ہے اور اس کے مضامین اکثر دوسری ایشیائی زبانوں میں شائع کیے جاتے ہیں۔ (رپورٹ - دی کیتھولک نیوز)

مشرقِ وسطیٰ

"عرب سرزمین پر قبضہ جمانے کا سلسلہ بند کیا جائے۔" ورلڈ میتھوڈسٹ کونسل کی اسرائیل سے اپیل

ورلڈ میتھوڈسٹ کونسل نے اسرائیلی حکومت سے اس بات پر سخت احتجاج کیا ہے کہ وہ مقبوضہ عرب علاقوں میں نئی یہودی بستیاں بسانے، نیز مغربی کنارے اور اسرائیل میں آباد فلسطینیوں کو بے گھر کرنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ 24-31 جولائی 1991ء کو سنگاپور میں اپنے اجلاس میں کونسل نے اپنے جنرل سیکریٹری جو ہیل کو یہ اختیار دیا کہ وہ اسرائیلیوں تک کونسل کا احتجاج پہنچا دیں۔

اسرائیلی وزیراعظم اسحاق شمیر کے نام 9 اگست کے ایک خط میں ہیل نے لکھا کہ ورلڈ میتھوڈسٹ کونسل کو اسرائیلی حکومت کے اقدامات پر "گہری تشویش" ہے۔ خط میں مزید کہا گیا کہ "بہت سی دیگر بین الاقوامی تنظیموں اور قوموں کی طرح ورلڈ میتھوڈسٹ کونسل آپ کی حکومت کے اس دعوے کو تسلیم نہیں کر سکتی کہ مشرقی یروشلم اسرائیل کا مستقل حصہ ہے۔"

خط میں مغربی کنارے کی زمینوں کی مسلسل ضبطی پر "تشویش" کا اظہار کرتے ہوئے مزید کہا گیا کہ "آپ کے وزیر آریل شیرون نے اس ضمن میں کھل کر کہا ہے کہ یہ اسرائیل کی سرکاری پالیسی ہے۔"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ورلڈ میتھوڈسٹ کونسل نے یہ کہہ کر احتجاج کیا ہے کہ ہزاروں یہودیوں کو اسرائیل آنے کے لیے زمین کی پیشکش کرنا جو قانونی طور پر ان لوگوں کی ملکیت ہے جن کے آباء واجداد صدیوں سے اس علاقے میں رہتے چلے آرہے ہیں، یہ کوئی انسانیت نواز اقدام نہیں۔" بلکہ یہ مقامی فلسطینی باشندوں کو بے گھر کرنے اور مقبوضہ علاقوں پر اپنی گرفت مضبوط کرنے کے لیے آپ کا ظالمانہ اور سوچا سمجھا ہتھکنڈہ ہے" جبکہ یہ علاقے بین الاقوامی قانون کے تحت تمہاری ملکیت نہیں ہیں۔

خط میں مزید کہا گیا کہ " ورلڈ میتھوڈسٹ کونسل ان پابندیوں کو ستم ظریفانہ اور غیر منصفانہ خیال کرتی ہے جو آپ کی حکومت نے غزّہ اور مغربی کنارے کے ہزاروں فلسطینی عربوں پر عائد کر رکھی ہیں، جن میں ان کے کام کے پرمٹوں کی منسوخی بھی شامل ہے۔" خط میں " محفوظ سرحدوں میں ان کے زندہ رہنے کے حق" کی بھرپور حمایت کا وعدہ کرتے ہوئے اسرائیل پر زور دیا گیا کہ وہ "اب فلسطینی عوام کے ساتھ امن قائم کرنے کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں...."

پانچ سو افراد پر مشتمل ورلڈ میتھوڈسٹ کونسل دنیا کے 93 ملکوں میں میتھوڈسٹ چرچوں کے پانچ کروڑ چالیس لاکھ افراد کی نمائندگی کرتی ہے۔ (بہ شکریہ "فوکس" "لیسٹر)

پاکستان

اندرون سندھ میں "بشارتی کام"

[سسٹر پولین کے قلم سے " اچھا چرواہا" (ملتان) میں مقامی کلیسیاء کی خدمات اور خصوصی سرگرمیوں کے حوالے سے ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ انہوں نے " قوموں میں بشارتی کام" کے زیر عنوان اندرونِ سندھ میں مسیحی برادری کے بارے میں حسب ذیل خیالات کا اظہار کیا ہے۔]

"اگرچہ موجودہ نفاذِ اسلام کی تحریک کی وجہ سے اسلامی معاشرے میں مسیحیت کی وسیع پیمانے پر اشاعت خارج ازامکان ہے لیکن سندھ میں تقریباً ڈیڑھ سو برس قبل ہندوستان میں شدید قحط پڑنے کے سبب ہندووں کی بہت بڑی تعداد خوراک اور روزگار کی تلاش میں اندرون سندھ ہجرت کر آئی۔ یہ طبقہ معاشرتی اور سیاسی طور پر کچلا ہوا اور ناانصافی کا شکار ہے۔ یہ خانہ بدوش

© rasailojaraid.com